

## 6699 - مسلمانوں کی موجودگی کے باوجود کفار سے خریداری کرنا

### سوال

مسلمانوں کا آپس میں تعاون ترک کر دینا وہ اس طرح کہ مسلمان کسی مسلمان سے خریدنا پسند نہیں کرتا بلکہ کفار کی دوکانوں سے خریداری کرنا پسند کرتا ہے، آیا یہ حلال ہے کہ حرام؟

### پسندیدہ جواب

الحمد لله.

اصل تو جواز ہے کہ مسلمان اپنی ضرورت کی وہ اشیاء جو اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے حلال قرار دی ہیں مسلمان سے خریدے یا کافر سے جائز ہے، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی یہودیوں سے خریداری کی تھی۔

لیکن جب مسلمان اپنے مسلمان بھائی سے بغیر کسی سبب یعنی دھوکہ اور ریٹ میں زیادتی اور سامان ردی ہونے وغیرہ کے بغیر ہی خریداری ترک کر کے کفار سے خریداری کرنا محبوب سمجھے اور اس کی رغبت رکھے اور بغیر کسی سبب کے ہی کافر سے خریداری کو مسلمان پر ترجیح دے تو یہ حرام ہے کیونکہ اس میں کفار سے موالاة و دوستی اور ان سے راضی ہونا اور ان سے محبت کا اظہار، اور مسلمان تاجروں کے ساتھ کساد بازاری اور انہیں نقصان دینا ہے اور جب مسلمان اس کی عادت ہی بنا لے تو اس میں مسلمانوں سے خریداری کا عدم رواج ہوگا، لیکن اگر مسلمان سے خریداری نہ کرنے کے کچھ اسباب ہوں جیسا کہ اوپر بیان ہو چکا ہے تو وہ اپنے مسلمان بھائی کو نصیحت کرے جو اسے ان عیوب کو دور کرے اگر تو وہ نصیحت قبول کر لے الحمد لله وگرنہ وہ اس سے خریداری کرنا ترک کر کے کسی اور سے خریداری کرے اگرچہ کافر ہی کیوں نہ جو اپنے معاملات میں سچائی اختیار کرتا اور منافع کا احسن طریقہ سے تبادلہ کرتا ہو۔ اھ .